پردہ پوشی

مدنی مشوروں کے مدنی پھول

اپریل-2025

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پردہ پوشی

دُرود شریف کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: مَنْ اَکْثَرَ الصَّلَاۃَ عَلَیَّ نَوَّرَ اللہُ قَلْبَہٗ جو مجھ پر بہت زیادہ درود شریف پڑھے گا اللہ پاک اس کا دل روشن فرمادے گا۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! اسلام نے جس پاکیزہ معاشرے کی بنیاد رکھی اور قرآن وحدیث میں حسنِ معاشرت کے جو آداب بیان کئے گئے، ان میں دوسروں کے عیبوں کی تلاش میں رہنے اور انہیں اُچھالنے سے منع کیا گیا ہے اور جب تک شرعی ضرورت نہ ہو کسی کا عیب ظاہر کرنے کے بجائے اُس کی پردہ پوشی کرنے کا حکم دیا گیا ہے جیسا کہ؛

نبیِ پاک کا پردہ پوشی فرمانے کا انداز

اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ایک آدمی کو میدان میں نازیبا حالت میں نہاتے ہوئے دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم وعظ کے لئے منبر پر چڑھے اور پہلے اللہ پاک کی حمد وثنا بیان کی پھر فرمایا اللہ پاک بہت حیادار ہے (یعنی اپنے بندوں سے حیاداروں کا سا معاملہ کرتا ہے، اس طرح کہ انہیں معاف کردیتا ہے اور) بہت پردہ پوش ہے۔ (یعنی اپنے بندوں کے گناہ اور عیوب کو پوشیدہ رکھتا ہے) وہ حیاء اور پردہ پوشی کو پسند کرتا ہے لہٰذا جب تم میں سے

(1)...بستان الواعظین لابن جوزی، مجلس ثانی فی الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، الصلاۃ تنوّر القلب، ص240

کوئی نہائے تو اسے چاہیے کہ وہ پردہ کرلیا کرے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے یہاں اُس شخص کی پردہ پوشی فرمائی یعنی لوگوں کو جاکر یہ نہیں بتایا کہ میں نے فلاں شخص کو یوں نہاتے ہوئے دیکھا، بلکہ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اس کو صیغۂ راز میں رکھ کر صحابہ کرام علیہمُ الرّضوان کی تربیت فرمائی۔ اس روایت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ پردہ پوشی صفتِ الٰہی ہے کہ رب تعالیٰ اپنے بندوں کے گناہوں اور عیبوں پر پردہ ڈالے ہوئے ہے۔

مسلمان کی حُرمت

پیارے اسلامی بھائیو! ہر وہ شخص جس کے دِل میں ایمان کا نور موجود ہے، وہ عزت کا حق دار ہے چنانچہ اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

وَ لِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَ لِرَسُوْلِهٖ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ (پ28، منٰفقون:8)

ترجمۂ کنز الایمان: اور عزت تو اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں ہی کے لیے ہے۔

تفسیر صراط الجنان میں ہے: مؤمن کی عزّت دائمی ہے، فانی نہیں، اسی لئے مؤمن کی لاش اور قبر کی بھی عزّت کی جاتی ہے۔ جو مؤمن کو ذلیل سمجھے، وہ اللہ پاک کے نزدیک ذلیل ہے، غریب مسکین مومن عزت والا ہے جبکہ مالدار کافر بدتر ہے۔[2]

نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے کعبہ شریف کو مخاطب کرکے فرمایا: اے کعبہ تُو کیسا پاکیزہ ہے! تیری خوشبو کیسی پاکیزہ ہے! تُو کیسا عظیم ہے! تیری عزّت بھی کتنی بلند ہے! اُس ذات کی قسم جس کے قبضے میں محمد (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی جان ہے، بے شک ایک مؤمن

(1)...ابو داود، کتاب الحمّام، باب النّھی عن التعرّی، ص632، حدیث: 4012

(2)...تفسیر صراط الجنان، پارہ: 28، سورۂ منٰفقون، تحت الآیۃ: 8، 10/169

کی حُرمت (عزت) اللہ پاک کے ہاں تیری حُرمت سے زیادہ ہے۔[1]

سبحان اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں چاہیے کہ ہم بھی اپنے مسلمان بھائی کی عزت کا تحفظ کریں۔ بلاوجہ شرعی کسی مومن کی عزت کو داغدار نہ کریں کیونکہ مسلمان کی عزت بہت اہم ہے۔ اسی لئے اللہ پاک نے مسلمانوں کے عیبوں کی ٹوہ میں پڑنے سے منع فرمایا۔ چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَلَا تَجَسَّسُوْا (پ26، الحجرات:12)	ترجمۂ کنز العرفان: اور (پوشیدہ باتوں کی) جستجو نہ کرو۔

تفسیر صراط الجنان میں ہے: دینِ اسلام نے عیبوں کی تلاش میں رہنے اور انہیں لوگوں کے سامنے شرعی اجازت کے بغیر بیان کرنے سے منع کیا اور اس سے باز نہ آنے والوں کو سخت وعیدیں سنائیں تاکہ ان وعیدوں سے ڈر کر لوگ اس بُرے فعل سے باز آ جائیں اور سب کی عزت و حرمت کی حفاظت ہو۔[2]

پردہ پوشی کرنے کا آسان طریقہ

پیارے اسلامی بھائیو! کسی کے عیب مت اُچھالئے اور جب بھی شیطان کسی مسلمان کے عیب اُچھالنے پر اُبھارے تو اُس وقت حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ فرمان یاد کرلیا کریں کہ "جب تم اپنے ساتھی کے عیب ذکر کرنے کا ارادہ کرو تو (اس وقت) اپنے عیبوں کو یاد کرو۔[3] (یعنی جب کوئی دوسروں کے عیب کو لوگوں کے سامنے بیان کرنا چاہے تو اپنے

(1)...ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب حُرمۃِ دمِ المومن ومالِہ، ص633، حدیث:3932

(2)...تفسیر صراط الجنان، پارہ:26، سورۂ حجرات، تحت الآیۃ:12، 9/439

(3)...شعب الایمان، الرابع والاربعون من شعب الایمان... الخ، فصل فیماورد... الخ، 5/311، الحدیث:6758

عیبوں کو بھی دیکھ لے، اِس سے وہ دوسرے کے عیب کو لوگوں میں بیان کرنے سے باز رہے گا اور یوں اس عیب پر پردہ پوشی بھی ہو جائے گی۔)

یاد رکھیں! جس طرح عیب اُچھالنا بڑے گناہ کا کام ہے اسی طرح کسی کے متعلق کوئی بات بڑھا چڑھا کر بیان کرنا اس شخص کو برہنہ کرنے سے بھی بڑھ کر گناہ ہے جیسا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام نے اپنے حواریوں سے فرمایا: اگر تم اپنے بھائی کو اس حال میں سوتا پاؤ کہ ہوا نے اس سے کپڑا ہٹا دیا ہے (یعنی ستر ظاہر ہو رہا ہے) تو تم کیا کرو گے؟ انہوں نے عرض کی: اُس کی ستر پوشی کریں گے اور اسے ڈھانپ دیں گے۔ تو آپ علیہ السّلام نے فرمایا: بلکہ تم اُس کا ستر کھول دو گے۔ حواریوں نے تعجب کرتے ہوئے کہا: یہ کون کرے گا؟ تو آپ علیہ السّلام نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے بھائی کے بارے میں کچھ سنتا ہے تو اسے بڑھا چڑھا کر بیان کرتا ہے اور یہ اُسے برہنہ کرنے سے بڑا گناہ ہے۔[(1)]

پردہ پوشی کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! جہاں تک شریعت اجازت دے، پردہ پوشی فرمائیے، آیئے پردہ پوشی کے فضائل پر تین روایات ملاحظہ فرمائیں۔

- رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمان جنّت نشان ہے: جو شخص اپنے بھائی کا عیب دیکھ کر اس کی پردہ پوشی کر دے تو وہ جنّت میں داخل کر دیا جائے گا۔[(2)]
- نبی مکرّم، رسولِ محتشم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ خوشبودار ہے: جس نے کسی مسلمان کا عیب چھپایا گویا اس نے زندہ در گور بچی کو زندہ کیا (یعنی اس کی جان بچائی)۔“[(3)]

(1)...احیاء علوم الدین، کتاب آداب الالفۃ والاخوۃ، الباب الثانی، حق الثالث۔۔۔ الخ، والامر الثانی، 2/220

(2)...مُسند عَبد بن حُمَید، ص279، حدیث: 885

(3)...مکارم الاخلاق للخرائطی، باب مایستحب للمرء من ستر عورۃ اخیہ المسلم ومالہ من الثواب، 3/14، حدیث 534

❖ اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلِہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَہُ اللّٰہُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ یعنی جو بندہ دنیا میں کسی بندے کی پردہ پوشی کرے گا اللہ پاک قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔[1]

پردہ پوشی کب کی جائے؟

سُبْحٰنَ اللہ! کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرنا کتنا فضیلت والا عمل ہے، لیکن یہ یاد رہے کہ ہر جگہ پردہ پوشی نہیں کی جائے گی۔ چنانچہ اس حدیث کے تحت نزہۃُ القاری میں ہے کہ اس سے مراد یہ ہے کہ کبھی اتفاقیہ کسی ایسے شخص کو جو گناہ کا عادی نہیں، چھپ چھپا کر گناہ کرتے دیکھا تو اِس خاص صورت میں بہتر یہی ہے کہ اس کو چھپایا جائے، لیکن جو بے باک علانیہ فسق وفجور کا ارتکاب کرتے ہیں اس کے فسق وفجور کو بیان کرنا واجب ہے، جیسا کہ حدیثِ مبارکہ میں فرمایا گیا کہ کیا بدکار کے تذکرے سے بچتے ہو؟ (ایسا کروگے تو) لوگ اسے کب پہچانیں گے، اس میں جو برائی ہے بیان کرو تاکہ لوگ اس سے بچیں۔[2]

علامہ قاضی عِیاض رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ”ایسے لوگ جن کی غلطیوں یا گناہوں پر کئی مرتبہ پردہ ڈالا گیا لیکن اِس کے باوجود انہوں نے گناہ ترک نہ کیے تو ایسوں کا پردہ چاک کرنا واجب ہے کیونکہ بار بار اُن کی پردہ پوشی اُن کے گناہوں پر مُعاوَنت کے مُترادِف ہے۔ (اور یہ) پردہ اُس معصیت کا ہے جو گزر چکی ہو۔ (لیکن) اگر کوئی شخص اپنے سامنے کسی کو معصیت کرتے ہوئے دیکھے اور اُس کو روکنے پر قادر ہو تو اُسے روکنا واجب ہے اور اگر وہ اُس پر قادر نہ ہو تو اُس معاملے کو حکام بالا (سلطان یا قاضی) کے پاس لے جائے۔“[3]

(1)...بخاری، کتاب فی المظالم والغضب، باب لا یظلم المسلم۔۔۔الخ، ص630، حدیث:2442

(2)...نزہۃ القاری، کتاب فی المظالم والغضب، باب لا یظلم المسلم۔۔۔الخ، 3/665

(3)...اکمال المعلم، کتاب البر والصلۃ، باب تحریم الظلم، 8/49، تحت الحدیث:2580

امام نووی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اگر کسی نے گواہوں، نیز صدقات، اوقاف اور یتیموں کے مال کے نگرانوں میں کوئی ایسا عیب دیکھا ہے جو ان کی اہلیت کو داغدار کرچکا ہے تو پھر ضرورت کے وقت ان پر جرح (یعنی ان کے کردار کی خرابی بیان) کرنا واجب ہے اور ان کی پردہ پوشی جائز نہیں اور نہ ہی یہ غیبت کے زُمرے میں آئے گا بلکہ یہ ضروری نصیحت کے دائرے میں آتا ہے اور اس پر اجماع ہے۔(1)

پیارے اسلامی بھائیو! اس سے معلوم ہوا کہ اگرچہ پردہ پوشی بڑی فضیلت والا عمل ہے لیکن اس میں بھی کچھ حدود و قیود ہیں، لہٰذا پردہ پوشی کرتے وقت ان کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ جیسا کہ حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمان ہے: ”جو خیانت کرنے والے کی پردہ پوشی کرتا ہے وہ اُسی کی مثل ہے۔“(2) یعنی خیانت کرنے والے کے اِس بُرے فعل کو چھپانا بھی خیانت کرنے میں شریک ہونا ہے۔

اللہ پاک ہمیں شریعتِ مطہرہ کے مطابق اپنے مسلمان بھائیوں کی پردہ پوشی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمین بجاہِ خاتمِ النبیین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

آیئے! پردہ پوشی کے بارے میں امیر اہلسنت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے مدنی مذاکروں اور مرکزی مجلس شوریٰ کے مدنی مشوروں سے چند خوبصورت مدنی پھول ملاحظہ فرمائیں:

مدنی مذاکروں اور مرکزی مجلسِ شوری کے مدنی مشوروں سے ماخوذ مدنی پھول

- کام کرنے والا بھول کرتا ہے درگزر کرتے ہوئے ماتحت کی کمزوری اور کوتاہی کو چھپانا

(1)...شرح مسلم للنووی، کتاب البر والصلۃ، باب تحریم الظلم، الجزء:16، 6/145، تحت الحدیث:(58)2580

(2)...ابو داود، کتاب الجهاد، باب النهی عن الستر علی من غل، ص434، حدیث:2716

چاہیے اور احسن انداز میں اصلاح کی ترکیب بنا دینی چاہیے۔[1]

❖ دوسروں کی خوبیوں پر نظر رکھیں اور اپنے عیبوں کو نہ بُھولیں، دوسروں کے عیب دیکھنا اور اپنے عیبوں پر نظر نہ رکھنا نادانی ہے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دوسرے کی آنکھ کا تِنکا تو تمہیں نظر آجاتا ہے (یعنی ذرا ذرا سی بات میں اس کا عیب بیان کرتا پھرتا ہے) مگر اپنی آنکھ کا شَہتیر (یعنی اپنا بہت بڑا عیب بھی) نظر نہیں آتا۔ (ذم الغیبۃ لابن ابی الدنیا، 90، غیبت کی تباہ کاریاں، 83)[2]

❖ اسلامی بھائیوں کے عیبوں پر نظر کرنے کے بجائے خوبیوں کو دیکھئے۔[3]

❖ کسی مسلمان کی عزّت خراب کرنا گناہ اور گھناؤنا جُرم ہے، اگر ہم کسی کی عزّت بڑھا نہیں سکتے تو گھٹائیں تو نہیں۔ بعض لوگ اپنی اولاد اور کچھ نادان اپنے والدین کی برائیاں کرکے ان کی عزّت خراب کر رہے ہوتے ہیں، یہ زیادہ بُرا ہے۔[4]

❖ مسلمانوں کے عیب تلاش کرنے کی ٹوہ میں پڑے رہنا جائز نہیں۔[5]

❖ لوگوں کی چھپی ہوئی باتیں اور عیب جاننے کی کوشش کرنا تجسس کہلاتا ہے، یہ باطنی بیماری ہے، اس سے اپنے آپ کو بچانا چاہیے۔[6]

(1)...مدنی مشورہ مرکزی مجلسِ شوریٰ، ربیع الاول 1427ھ بمطابق 3 تا 8 اپریل 2006ء
(2)...مدنی مشورہ مرکزی مجلسِ شوریٰ، 30 رجب، 1 شعبان 1442ھ بمطابق 15، 16 مارچ 2021ء
(3)...مدنی مشورہ مرکزی مجلسِ شوریٰ، 2 تا 5 ذُوالْقَعْدَۃِ الْحَرَام 1437ھ بمطابق 6 تا 9 اگست 2016ء
(4)...مدنی مذاکرہ، 07 محرم الحرام 1444ھ بمطابق 06 اگست 2022ء
(5)...مدنی مذاکرہ، 23 ذوالحجۃ الحرام 1443ھ بمطابق 23 جولائی 2022ء
(6)...مدنی مذاکرہ، 18 رمضان المبارک 1441ھ بمطابق 12 مئی 2020ء